NATIONAL ASSEMBLY SECRETARIAT

REPORT OF THE STANDING COMMITTEE ON INTERIOR ON THE PAKISTAN ARMS (AMENDMENT) BILL, 2020

I, Chairman of the Standing Committee on Interior have the honor to present this report on the Bill further to amend The Pakistan Arms Ordinance, 1965 (Ordinance No. XX of 1965) to the extent of Islamabad Capital [The Pakistan Arms (Amendment) Bill, 2020] (Government Bill) referred to the Committee on 10th March, 2020.

2. The Committee comprises the following:

1) **Raja Khurram Shahzad Nawaz**	**Chairman**
2) Mr. Sher Akbar Khan	Member
3) Mehar Ghulam Muhammad Lali	Member
4) Mr. Raza Nasrullah	Member
5) Khawaja Sheraz Mehmood	Member
6) Mr. Rahat Aman Ullah Bhatti	Member
7) Malik Karamat Ali Khokhar	Member
8) Sardar Talib Hassan Nakai	Member
9) Ms. Nafeesa Inayatullah Khan Khattak	Member
10) Mr. Muhammad Akhtar Mengal	Member
11) Nawabzada Shazain Bugti	Member
12) Malik Sohail Khan	Member
13) Rana Shamim Ahmed Khan	Member
14) Mr. Mohammad Pervaiz Malik	Member
15) Mr. Nadeem Abbas	Member
16) Ms. Maryam Aurangzaib	Member
17) Syed Agha Rafiullah	Member
18) Nawab Muhammad Yousuf Talpur	Member
19) Mr. Abdul Qadir Patel	Member
20) Mr. Asmatullah	Member
21) Mr. Ijaz Ahmad Shah Minister for Interior	Ex-officio Member

3. The Committee considered the Bill as introduced in the National Assembly placed at **Annex-A**, in its meeting held on 10-09-2020 .The Committee unanimously recommends that the Bill as introduced may be passed by the National Assembly.

-Sd-

(TAHIR HUSSAIN)
Secretary
Islamabad, the 2nd December, 2020

-Sd-

(RAJA KHURRAM SHAHZAD NAWAZ)
Chairman
Standing Committee on Interior

Annex. A

[AS REPORTED BY THE STANDING COMMITTEE]

A

BILL

further to amend the Pakistan Arms Ordinance, 1965 to the extent of Islamabad Capital Territory

Whereas it is expedient further to amend the Pakistan Arms Ordinance, 1965 (W. P. Ord. XX of 1965), to the extent of Islamabad Capital Territory for the purposes hereinafter appearing;

It is hereby enacted as follows:-

1. **Short title and commencement.** -(1) This Act shall be called the Pakistan Arms (Amendment) Act, 2020.

(2) It shall come into force at once.

2. **Amendment of section 11A, W.P. Ordinance No. XX of 1965.** In the Pakistan Arms Ordinance, 1965 (W. P. Ordinance. XX of 1965), in section 11A, after sub-section (4), the following new sub-sections shall be added, namely: -

> "(5). The Federal Government may, by notification in the official Gazette, delegate any of its powers under this Ordinance to be exercised by any authority or officer sub-ordinate to it, subject to such extent, limitations and conditions as are specified in the notification.
>
> (6). All prohibited bore and non-prohibited bore arms licences issued, cancelled, suspended or modified, actions done, powers exercised, appointments made, persons authorized, agreements made, prior to commencement of the Pakistan Arms (Amendment) Act, 2020, shall be deemed to have validly been issued, cancelled, suspended, modified, done, exercised, made and authorized under this Ordinance.".

Statement of Objects and Reasons

Under Section 11(A) (2) and (3) of Pakistan Arms Ordinance, 1965, Federal Government is the Authority to issue Arms Licences in Prohibited Bore (PB) and Non Prohibited Bore (NPB) category. As per Arms Policy, 2012, Prime Minister is the Authority for PB, while Minister for Interior / Secretary is the authority for NPB Arms Licences. Supreme Court vide its judgment dated 18-08-2016 in Mustafa Impex case declared Federal Government as Cabinet. Hence, in accordance with aforementioned Sections of Pakistan

Arms Ordinance, 1965 the powers to issue lcensces rest with the Cabinet. However, issuance of Arms Licences continued as per Arms Policy, 2012 even after the above said judgment of Supreme Court.

2. Further, the Cabinet in its meeting held on 8th September, 2017 in case No.479/19/2017-C decided that all Ministries and Divisions should in consultation with Law & Justice Division, make amendments in the respective Acts/Rules and replacc the words "Federal Government" with appropriate authority (ies). Also, the cases of Arms Liccnces do not fall in the category which should be brought before the Cabinet as per Rule 16 of Rules of Business, 1973. The large number of such cases of routine nature may not be a burden on the Cabinet.

3. Therefore, the Bill in consultation with Ministry of Law & Justice is hereby submitted to amend the Pakistan Arms ordinance, 1965 that Federal Government (Cabinet) may delegate any of its powers under this Ordinance to any of its sub-ordinate authority or officer and to validate the issuance of arms licenses, in accordance with section 11-A of the Pakistan Arms Ordinance, 1965.

Brig (R) Iiaz Ahmad Shah
Minister for Interior

ضمیمہ۔ الف

[قائمہ کمیٹی کی رپورٹ کردہ صورت میں]

پاکستان اسلحہ آرڈیننس، ۱۹۶۵ء کو دارالحکومت اسلام آباد کی علاقائی حدود تک وسعت دینے کے لئے مزید ترمیم کرنے کا بل

ہرگاہ کہ یہ قرین مصلحت ہے کہ بعد ازاں رونما ہونے والی اغراض کے لئے پاکستان اسلحہ آرڈیننس، ۱۹۶۵ء (مغربی پاکستان آرڈیننس نمبر ۲۰ مجریہ ۱۹۶۵ء) کو دارالحکومت اسلام آباد کی علاقائی حدود تک وسعت دینے کے لئے مزید ترمیم کی جائے؛

بذریعہ ہذا حسب ذیل قانون وضع کیا جاتا ہے۔

۱۔ **مختصر عنوان اور آغاز نفاذ:۔** (۱) یہ ایکٹ پاکستان اسلحہ (ترمیمی) ایکٹ، ۲۰۲۰ء کے نام سے موسوم کیا جائے گا۔

(۲) یہ فی الفور نافذ العمل ہوگا۔

۲۔ **مغربی پاکستان آرڈیننس نمبر ۲۰ مجریہ ۱۹۶۵ء کی دفعہ ۱۱۔ الف میں ترمیم۔**

پاکستان اسلحہ آرڈیننس، ۱۹۶۵ء (مغربی پاکستان آرڈیننس ۲۰ مجریہ ۱۹۶۵ء)، کی دفعہ ۱۱۔ الف میں، ذیلی دفعہ (۴) کے بعد، درج ذیل نئی ذیلی دفعات کا اضافہ کیا جائے گا، یعنی:۔

"(۵) وفاقی حکومت، اس آرڈیننس کے تحت بذریعہ اعلامیہ سرکاری جریدے میں، کسی اتھارٹی یا اس کے ماتحت افسر کی جانب سے استعمال کرنے کے لئے اپنے اختیارات تفویض کر سکے گی، ایسی وسعت کے تابع، حدود اور اختیارات جیسا کہ علامیہ میں مخصوص کئے گئے ہیں۔

(۶) پاکستان اسلحہ (ترمیمی) ایکٹ، ۲۰۲۰ء کے آغاز ونفاذ سے قبل، تمام جاری شدہ ممنوعہ اور غیر ممنوعہ بور اسلحہ لائسنس، منسوخ شدہ، معطل شدہ یا ترمیم شدہ، کی گئی کارروائیوں، استعمال کردہ اختیارات، کی گئی تقرریاں، مجاز کردہ اشخاص، کئے گئے، معاہدات، اس آرڈیننس کے تحت جائز طور پر جاری شدہ، منسوخ شدہ، معطل شدہ، کئے گئے، استعمال کردہ، وضع شدہ اور مجاز کردہ متصور ہوں گے"۔

قومی اسمبلی سیکرٹریٹ

پاکستان آرمز (ترمیمی) بل، ۲۰۲۰ء پر قائمہ کمیٹی برائے داخلہ کی رپورٹ۔

میں، چیئرمین قائمہ کمیٹی برائے داخلہ ۱۰ ارمارچ، ۲۰۲۰ء کو کمیٹی کے سپرد کردہ علاقہ دارالحکومت اسلام آباد کی وسعت تک پاکستان آرمز آرڈیننس، ۱۹۶۵ء (آرڈیننس نمبر ۲۰ بابت ۱۹۶۵ء) میں مزید ترمیم کرنے کے بل [پاکستان آرمز (ترمیمی) بل، ۲۰۲۰ء] (سرکاری بل) پر رپورٹ ہذا پیش کرنے کا شرف حاصل کرتا ہوں۔

۲۔ کمیٹی درج ذیل اراکین پر مشتمل ہے:۔

۱۔	راجہ خرم شہزاد نواز	چیئرمین
۲۔	جناب شیر اکبر خان	رکن
۳۔	مہر غلام محمد لالی	رکن
۴۔	جناب رضا نصر اللہ	رکن
۵۔	خواجہ شیراز محمود	رکن
۶۔	جناب راحت امان اللہ بھٹی	رکن
۷۔	ملک کرامت علی کھوکھر	رکن
۸۔	سردار طالب حسن نکئی	رکن
۹۔	محترمہ نفیسہ عنایت اللہ خان خٹک	رکن
۱۰۔	جناب محمد اختر مینگل	رکن
۱۱۔	نوابزادہ شاہ زین بگٹی	رکن
۱۲۔	ملک سہیل خان	رکن
۱۳۔	رانا شمیم احمد خان	رکن
۱۴۔	جناب محمد پرویز ملک	رکن
۱۵۔	جناب ندیم عباس	رکن
۱۶۔	محترمہ مریم اورنگزیب	رکن
۱۷۔	سید آغا رفیع اللہ	رکن
۱۸۔	نواب محمد یوسف تالپور	رکن
۱۹۔	جناب عبد القادر پٹیل	رکن
۲۰۔	جناب عصمت اللہ	رکن
۲۱۔	جناب اعجاز احمد شاہ وزیر برائے داخلہ	رکن بلحاظ عہدہ

۳۔ کمیٹی نے ۱۰ ارستمبر، ۲۰۲۰ء کو منعقدہ اپنے اجلاس میں منسلکہ۔الف کے طور پر قومی اسمبلی میں پیش کردہ بل پر غور کیا۔ کمیٹی متفقہ طور پر سفارش کرتی ہے کہ قومی اسمبلی پیش کردہ بل کی منظوری دے۔

(راجہ خرم شہزاد نواز)
چیئرمین
قائمہ کمیٹی برائے داخلہ

(طاہر حسین)
سیکرٹری

اسلام آباد ۲ ردسمبر، ۲۰۲۰ء

بیان اغراض ووجوہ

پاکستان اسلحہ آرڈیننس، ۱۹۶۵ء کی دفعہ ۱۱(الف)[۲] اور [۳] کے تحت وفاقی حکومت ممنوعہ بور [پی بی] اور غیر ممنوعہ بور [این پی بی] قسم کے اسلحہ لائسنس جاری کرنے کی مجاز ہے۔ اسلحہ پالیسی، ۲۰۱۲ء کے مطابق، وزیر اعظم پی بی جبکہ وزیر داخلہ/سیکرٹری غیر ممنوعہ این پی بی اسلحہ لائسنس کے مجاز ہیں۔ عدالت عظمیٰ نے مورخہ ۱۸۔۰۸۔۲۰۱۶ء کو اس کے فیصلے میں ملاحظہ ہو مصطفیٰ ایمپکس مقدمہ میں وفاقی حکومت کو بطور کابینہ قرار دیا ہے۔ لہٰذا، پاکستان اسلحہ آرڈیننس، ۱۹۶۵ء کی مذکورہ بالا دفعات کی مطابقت میں لائسنس کے اجراء کے اختیارات کابینہ کے ذمے ہیں۔ تاہم عدالت عظمیٰ کے مذکورہ بالا فیصلے کے بعد بھی اسلحہ لائسنز کا اجراء اسلحہ پالیسی، ۲۰۱۲ء کے مطابق بدستور جاری رہا۔

۲۔ مزید یہ کہ، کابینہ نے ۸/ستمبر، ۲۰۱۷ء کو منعقدہ اس کے اجلاس میں کیس نمبر ۴۱۹/۱۹/۲۰۱۷۔سی میں فیصلہ کیا ہے کہ تمام وزارتیں اور ڈویژنز وزارت قانون وانصاف کی مشاورت سے متعلقہ ایکٹس/قواعد میں ترامیم کریں اور لفظ ''وفاقی حکومت'' کو مناسب اتھارٹی (اتھارٹیز) سے تبدیل کریں۔ یہ بھی کہ، اسلحہ لائسنز کے معاملات قواعد کار، ۱۹۷۳ء، کے قاعدہ ۱۶ کے مطابق اس زمرے میں نہیں آتے کہ کابینہ کے رُوبرو پیش کئے جائیں۔ معمول کی نوعیت کے ایسے معاملات کی ایک کثیر تعداد پر ایسا نہ ہو کہ یہ کابینہ پر بوجھ بن جائے۔

۳۔ لہٰذا، وزارت قانون وانصاف کی مشاورت سے پاکستان اسلحہ آرڈیننس، ۱۹۶۵ء میں ترمیم کے لئے بل بذریعہ ہذا پیش کیا جاتا ہے کو وفاقی حکومت (کابینہ) اس آرڈیننس کے تحت اس کے کوئی بھی اختیارات اس کی کسی بھی ماتحت اتھارٹی یا افسر کو تفویض کر سکتی ہے اور اسلحہ لائسنز کے اجراء کو، پاکستان اسلحہ آرڈیننس، ۱۹۶۵ء کی دفعہ ۱۱۔الف کی مطابقت میں جائز قرار دے سکتی ہے۔

برگیڈئیر (ریٹائرڈ) اعجاز شاہ

وزیر داخلہ